

552

آیات نمبر 27 تا 46 میں اس بات کی دلیل کہ اللہ کے لئے لوگوں کو دوبارہ پیدا کرنا ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔ نافرمانوں کو اس دن جس انجام سے سابقہ پیش آئے گا اس کا بیان۔ قیامت کے دن کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۭ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ کیا تم لوگوں کو دوبارہ پیدا کرنا
زیادہ مشکل ہے یا اس آسمان کو جسے اللہ نے بنایا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَ
اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ اس کی چھت کو بلند کیا، پھر اسے درست کر
کے اس کا توازن قائم کیا اور اس کی رات کو تاریک اور اس کے دن کو روشن بنایا وَ
الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اس کے بعد اس نے زمین کو بچھا دیا اَخْرَجَ
مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ اور اس میں سے اس کا پانی
اور سبزہ نکالا اور پہاڑوں کو اس میں جما دیا، مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ یہ سب
کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے ہے فَاِذَا جَآءَتِ
الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہو گا اور قیامت آجائے گی يَوْمَ
يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ اس دن
انسان اپنے کئے ہوئے اعمال کو یاد کرے گا اور دیکھنے والوں کے سامنے جہنم کو ظاہر کر
دیا جائے گا فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ
الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ پھر جس شخص نے سرکشی کی ہو گی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی
ہو گی تو یقیناً اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہو گا وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰىۙ۝۴۰ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰىؕ۝۴۱ لیکن جو شخص قیامت
کے دن اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو بری خواہشات
سے باز رکھا تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جنت ہی ہو گا يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
مُرْسٰىهَاؕ۝۴۲ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے
ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا ؟ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَاؕ۝۴۳ اس کا وقت بیان
کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَاؕ۝۴۴ اس معاملہ کا علم تو صرف آپ
کے رب ہی کے پاس ہے اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَاؕ۝۴۵ آپ کا کام تو ہر
اس شخص کو خبردار کر دینا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ
يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَاؑ۝۴۶ جس دن یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو یہ خیال
کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی رہے تھے رکوع[2]